



# E-Content

Instructional Media Centre  
Maulana Azad National Urdu University  
Gachibowli, Hyderabad - 32  
T.S. India

## Subject / Course - B.Ed

Paper : Unit 1 Curriculum Development

Module Name/Title : Basic Elements of Curriculum Development (Interview)



### DEVELOPMENT TEAM

CONTENT	DDE SLM
PRESENTATION	Interviewee: Ejaz Maseeh Interviewer: Riyaz Ahmed
PRODUCER	Md. Imtiyaz Alam



Instructional Media Centre  
Maulana Azad National Urdu University  
Gachibowli, Hyderabad - 32  
T.S. India

    //imcmanuu

# اکائی 1: نصاب کی تدوین کی بنیادیں

## Curriculum Development: Basics

ساخت	
1.1	تمہید
1.2	مقاصد
1.3	نصاب کی تدوین کی ضرورت
1.4	نصاب کی تدوین کے معنی اور تصورات
1.4.1	نصاب کی تدوین کی تعریف
1.4.2	نصاب کی تدوین کے کچھ عام نظریات
1.4.3	نصاب کی تدوین کا تصور
1.4.4	نصاب کی تدوین کے اقدام
1.4.5	نصاب کی تدوین کے بنیادی عناصر
1.5	نصاب کی تدوین کے عام اصول
1.5.1	طلبا کی مرکزیت کا اصول
1.5.2	معاشرے کی مرکزیت کا اصول
1.5.3	طلبا کی سرگرمی کا اصول
1.5.4	انواع و اقسام کا اصول
1.5.5	ہم آہنگی اور شمولیت کا اصول
1.5.6	حفاظت کا اصول
1.5.7	تخلیق کا اصول
1.5.8	مستقبل کی تیاری کا اصول
1.5.9	لچک کا اصول
1.5.10	توازن قائم کرنے کا اصول
1.5.11	استعمال کا اصول

1.6	نصاب کی تدوین کا تاریخی پس منظر
1.7	نصاب کی تدوین کی بنیادیں
1.7.1	نصاب کی تدوین کی سماجی بنیادیں
1.7.2	نصاب کی تدوین کی نفسیاتی بنیادیں
1.7.3	نصاب کی تدوین کی فلسفیانہ بنیادیں
1.7.4	نصاب کی تدوین کی تاریخی بنیادیں
1.8	یاد رکھنے کے نکات
1.9	فرہنگ
1.10	اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں
1.11	اپنی معلومات کی جانچ کیجیے
1.12	سفارش کردہ کتابیں

## 1.1 تمہید

نصاب کی تدوین ایک بہت ہی وسیع اور معنی خیز تعبیر ہے جس پر اسکول کی تمام کارکردگیاں منحصر کرتی ہیں اور اسکول کے تمام عناصر اور وسائل (انسانی وغیر انسانی وسائل) کے ساتھ ساتھ منصوبہ بندی اور عوامل شامل رہتے ہیں جو کہ ایک ملک اور معاشرے کی ترقی و فلاح کے لئے ضروری ہیں۔ آج کے معیشتی دور میں علم معیشت کا رول ادا کرتا ہے یعنی جس کے پاس علم کی دولت ہے وہی صاحب نصاب تسلیم کیا جاتا ہے اس عمل کو پورا کرنے کے لئے تعلیم کے نصاب کی ترتیب اور تدوین بہت ضروری اور اہم قرار دی گئی۔ چونکہ کل کی قومی معیشت ہمارے آج کے طلباء و طالبات ہیں اور یہ ہی ہماری آنے والی دشواریوں کو دور کرنے اور قوم و ملت کے معمار ہیں چونکہ یہ ہندگی کے ماحول کو سازگار بناتے ہیں۔ سیاست، سماجی معیشت، غربت سماجی ترقی کے ساتھ ساتھ روز بدلتے ماحول اور جدید نظام و قابل بقاء ترقی میں بھی اہم رول ادا کرتے ہیں۔ آج کے طلبہ کل کے ملک و ملت کے معمار ہوں گے اس لئے سماج میں تمام طرح کی ترقی و فلاح تعلیم کے ہی سبب رونما ہوتی ہیں اور اس تعلیم کی منصوبہ بندی کا نام نصاب کی موثر تدوین پر منحصر ہے۔ اس نصاب کے ہی سبب ہم طلبہ کے کردار و عمل میں تبدیلیاں اخذ کرتے ہیں اور انہیں تبدیلیوں کے سبب طلباء کی جسمانی، ذہنی، جذباتی، معاشرتی، سیاسی و معاشی ترقیاں رونما ہوتی ہیں جس کے سبب معاشرے میں مقصود تبدیلیاں منظر عام پر نظر آتی ہیں مگر اس ترقی میں تسلسل اور معیاری درجہ بندی ہونا لازمی ہے۔ اس لئے نصاب کی تدوین کے عمل میں سب سے پہلے اعلیٰ تعلیم کے مقاصد اور انہیں حاصل کرنے کے طریقہ کو بھتیجہ مان کر شامل کرنا چاہیے جس میں قوم و ملت اور ملک کی معیشت کی منفرد پہچان، اس کی بقاء اور ترقی کے لئے مفید مواد اور مضامین کو منظم طریقہ سے آراستہ کرنے میں شامل تعلیمی مقاصد کی حصولیابی کی طرف گامزن ہونا چاہیے۔ جس میں جدید نوعیت کے کورسز، مواد، مضمون، عنوانات، نظریات و تجربات اور طریقہ تدریس و تدریسی آلات کی شمولیت ہونی چاہیے۔ جس سے فارغ طلباء و طالبات ملک کی ترقی میں اپنا رول ادا کر سکتے ہیں۔

## 1.2 مقاصد

اس اکائی کو پڑھنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ نصاب کی تدوین کے معنی اور تصورات کو بیان کر سکیں گے۔

☆ نصاب کی تدوین کی ضرورت اور اہمیت کے مختلف طریقوں کو واضح کر سکیں گے۔

☆ ہندوستانی تعلیمی نظام میں نصاب کی تدوین کی بارے میں بحث کر سکیں گے۔

☆ نصاب کی تدوین کی تعلیمی اہمیت و افادیت کو سمجھا سکیں گے۔

☆ نصاب کی تدوین کے تصور سے واقف ہو سکیں گے۔

☆ نصاب کی تدوین کے اصول اور فلسفیانہ بنیادوں کو بیان کر سکیں گے۔

### 1.3 نصاب کی تدوین کی ضرورت Need of Curriculum Development

نصاب کی تدوین ایک مسلسل چلنے والا عمل ہے۔ یہ ماحول اور زمانے کے ہر بدلاؤ کے ساتھ ساتھ چلتا رہتا ہے یہ ایک حرکیاتی عمل ہے چونکہ سماجی ضرورتیں اور مطالبات، اقداریں اور تقاضاں بھی سیاسی و معاشی حالات کے ساتھ بدلتے رہتے ہیں۔ سائنس اور ٹکنالوجی کے دور میں جدید ٹکنیک اور آلات کے ایجادات کی اور تخلیق کے سبب ہمارے مطالبات بھی بدل جاتے ہیں اور ان مطالبات کو پورا کرنا تعلیم کا ہی اولین فریضہ ہے اور تعلیمی عمل نصاب کی مؤثر تدوین پر منحصر ہے۔ نصاب کی تدوین کے کچھ اہم نکات درج ذیل ہیں۔

- 1- تعلیم کی ساخت کو منظم کرنے کے لئے نصاب کی تدوین ضرورت محسوس ہوتی ہے۔
- 2- درس و تدریس کے عمل کو منظم کرنے اور اغراض و مقاصد کو ترتیب وار طریقہ سے حاصل کرنے کے لئے نصاب کی تدوین ضرورت محسوس ہوتی ہے۔
- 3- آبادی کے تناسب میں بدلاؤ کی وجہ سے بھی ہمیں نصاب کی تدوین کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔
- 4- جدید ٹکنیک اور ایجادات کے استعمال کو سمجھنے اور اطلاق کرنے کے لئے بھی نصاب کی تدوین ضرورت محسوس ہوتی ہے۔
- 5- سماج اور ملک کی نوعیت میں بدلاؤ کے سبب سماجی، سیاسی، تعلیمی و معیشت وغیرہ بدل جاتے ہیں اس کے سبب بھی نصاب کی تدوین ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

6- کلچر اور ثقافت کے اقداروں میں تبدیلی کے سبب نصاب کی دوبارہ تدوین کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

7- ماحولیاتی بدلاؤ کے سبب نصاب کی تدوین ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

8- اقداروں میں بدلاؤ کے سبب بھی نصاب کی تدوین ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

9- جدید تصورات اور خیالات کے سبب بھی نصاب کی تدوین ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

اس طرح ہم کہہ سکتے ہیں کہ نصاب کی تدوین کا عمل ترقی اور فلاح کے لئے بہت اہم اور ضروری ہے۔ نصاب کی تدوین کے بہت سارے فوائد بھی ہوتے ہیں جیسے کہ کسی کورس یا پروگرام کی ساخت کو صرف نصاب کی تدوین سے ہی منظم کیا جاسکتا ہے۔ اساتذہ اپنے درس و تدریسی عمل میں اور طلبہ کو بروقت حاصل کرنے کے اغراض و مقاصد کو معین کرنے کے لئے نصاب کی تدوین اہم اور ضروری ہو جاتی ہے۔ دراصل نصاب کی تدوین ایک عمل ہے یہ ایک آلہ بھی ہے جس کی مدد سے ہم اپنے تعلیمی اغراض و مقاصد کے توازن اور سلسلہ وار طریقہ سے ایک ہی ٹریک پر چلتے ہوئے حاصل کر سکتے ہیں۔ نصاب کی تدوین کا عمل ایک ایسا عمل ہے جو کہ طلبہ، اساتذہ اور اسکول منتظمین کو راستہ فراہم کرتا ہے اور تعلیم کو مؤثر ثابت کرتا ہے۔

## اپنی معلومات کی جانچ:

1 نصاب کی تدوین کی ضرورت کیوں ہے؟

### 1.4 نصاب کی تدوین کے معنی اور تصورات

تعلیم اپنی نوعیت کے اعتبار سے تین طریقہ کی ہوتی ہے۔ سب سے پہلا مقام رسمی تعلیم (Formal Education) کو حاصل ہے جس میں طلباء و طالبات کو رسمی طور پر درس فراہم کیا جاتا ہے اور واضح مقاصد منظم طریقہ سے طلبہ کی رہنمائی سلسلہ وار طریقہ اور واضح نصاب کی مدد سے حاصل کیا جاتا ہے جو کہ ایک ماحول، ایک منصوبہ، ایک عمل، واضح مقاصد، واضح تجربات اور واضح مواد پر مبنی ہوتے ہیں۔

دوسرا مقام غیر روایتی تعلیم (Informal Education) کو حاصل ہے جس میں طلباء و طالبات بنا کسی واضح مقصد کے اپنی قابلیتوں اور صلاحیتوں سے سیکھتے ہیں اس تعلیم کا کوئی باقاعدگی سے باضابطہ عمل نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر کھیل کے میدان، مشاہدات روایات، تعلقات وغیرہ سے تجربات حاصل کرنا۔ کسی شخص کی صحبت سے، والدین سے، معاشرے کے اداروں سے، تقریبوں سے یا پھر کسی دوست احباب سے علم حاصل کرنا وغیرہ شامل رہتا ہے۔ اس تعلیم کا کوئی باقاعدہ نصاب نہیں ہوتا۔ تیسرا مقام ہم روایتی یا غیر رسمی طریقہ سے فراہم کی جاتی ہے جس کو ہم فاصلاتی تعلیم کے زمرے میں رکھتے ہیں اور یہ ایک حد تک منظم ہوتی ہے جس کو ہم فاصلاتی تعلیم یا تعلیم بالغاں بھی کہہ سکتے ہیں جو کہ فاصلاتی طور پر باقاعدگی سے یا پھر کسی کانفرنس، سیمینار جس میں ایک ماہر شخص یا استاد طلباء و طالبات کو اپنے خیالات و اظہارات سے رو بہ رو کرتے ہیں یہاں پر طلبہ اپنی صلاحیتوں اور اپنی دلچسپیوں کے اعتبار سے سیکھتے ہیں۔

دراصل تعلیم کا کارواں اور صرف نصاب پر ہی مشتمل ہے اور تعلیم کا عمل رواں رکھنے اور اس کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے نصاب کی اعلیٰ تدوین بہت ضروری ہے جس میں یہ واضح کیا جاتا ہے طلبہ کے اندر کیا تبدیلیاں لانی ہیں اور ان تبدیلیوں کو کس مضمون کے کس مواد سے حاصل کیا جاسکتا ہے، اس کی مدت کیا ہوگی نصاب میں ان تمام تعلیمی عمل کی مکمل منصوبہ بندی ہوتی ہے۔

#### 1.4.1 نصاب کی تدوین کی تعریف (Definitions of Curriculum Development)

سی وی گوڈ (CV. GOOD) 1973ء کے مطابق ”نصاب اس شے کا نام ہے جس سے اسکول میں طلبہ کو مضمون کے مواد کی منصوبہ بندی سے کسی ڈگری یا پیشہ کا مستحق قرار دیتے ہیں۔“

#### 1.4.2 نصاب کی تدوین کے کچھ عام نظریات

- 1- نصاب ایک حرکیاتی عمل ہے جو کہ اکتسابی تجربات کو سلسلہ وار منظم طریقہ سے حاصل کرواتا ہے۔
- 2- نصاب ایک اسکول میں حاصل ہونے والے تمام تجربات کا مجموعہ ہے۔
- 3- اسمتھ اور اسٹین لے (Smith and Stanley) کے مطابق نصاب ثقافت کو دوبارہ زندہ کرنے کی ایک منظم ساخت ہے اور یہ انفرادی خیالات کی اقداروں پر بھی مبنی ہے جو ہمیں سماجی ذمہ داری اٹھانے کے قابل بناتی ہے۔
- 4- ٹینر اور ٹینر (Tanner and Tanner) کے مطابق نصاب کی تدوین علم اور تجربات از سرے نو تعمیر کرنا ہے جو کہ طلباء و طالبات کے مشقی عمل سے

ذہانت کو قابو میں رکھ کر حاصل کی جاتی ہے، جو کہ تا عمر ساتھ ساتھ چلتی رہتی ہے۔

- 5- نصاب کی تدوین درجہ کے باہر حاصل کردہ یا مقصد اور منظم اکتسابی تجربات ہیں جو کہ اساتذہ اور طلبہ کے درمیان قائم تعلقات سے فروغ پاتے ہیں۔
- 6- مدالینر کمیشن (Mudaliar Commission) 1952ء کے مطابق نصاب کی تدوین سے ہماری مراد وہ مضامین نہیں جو روایتی طور پر اسکول میں پڑھائے جاتے ہیں بلکہ اس میں وہ تمام تجربات شامل رہتے ہیں جو کہ اسکول میں طلبہ کو حاصل ہوتے ہیں اسکول میں گذرا طلبہ کا سارا وقت نصاب کی معنی آفرینی ہے جو کہ طلبہ کی زندگی کے ہر پہلو کو متاثر کرتا ہے اور اس کے متوازن شخصیت قائم کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔
- نصاب رسمی تعلیم کا ایک اہم ستون مانا جاتا ہے اور نصاب کی اہمیت مسلم ہے اس پر ہی تعلیم کی معاونیت اور جامعیت کی قدر و قیمت متعین ہوتی ہے۔
- ایک اچھے نصاب کی تدوین کے بغیر اس بات کا امکان ہے کہ صحیح مقاصد پیش رکھنے کے باوجود اسٹاڈنٹس ہاراستہ اختیار کر لے۔ نصاب ایک ساکن شے نہیں ہے بلکہ یہ ایک حرکیاتی عمل ہے جو کہ وقت اور ضرورت کے اعتبار سے بدلتا رہتا ہے۔

### 1.4.3 نصاب کی تدوین کا تصور (Concept of Curriculum Development)

نصاب لفظ انگریزی کے Curriculum لفظ سے ماخوذ ہے جو کہ ایک لاطینی لفظ،، Curere،، سے لیا گیا ہے جس کا مطلب ایک دوڑ (A Race) ہوتا ہے۔ اسکول میں اس کا استعمال طلبہ کے لئے راہ فراہم کرنے کے ہیں۔

ہندوستان میں تعلیم پر سرکاری نئی اور ذاتی اداروں میں فراہم کی جاتی ہیں جس کی مالی اعانت مرکزی حکومت، صوبائی حکومت اور مقامی بندوبست سے قائم ہوتی ہے جس میں چھ سے چودہ سال کے عمر کے طلبہ کے لئے ضروری اور مفت قرار دی گئی ہے اور تعلیم کا مقصد ملک و ملت کی فلاح کرنا ہے۔ مگر یہ تمام حربات تہجی کامیاب ہوتے ہیں جب تعلیم کے نصاب کی تدوین صحیح اور منظم طریقہ سے کی جائے۔

نصاب کی تدوین کا اصول حرکیاتی ہے، چونکہ جیسے جیسے ہمارے سماج میں، ہماری سیاست میں، ہماری ضرورتوں، دلچسپیوں اور ہمارے اقداروں میں تبدیلی آتی ہیں اسی طرح ہمارے نصاب کا تصور بھی بدل جاتا ہے۔ وسیع نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو ہمارے نصاب کی تدوین صرف اسکولوں کی ہی کارکردگی پر مبنی نہیں ہے بلکہ اسکول کے باہر کی تمام کارکردگیاں اس میں شامل رہتی ہیں۔ بیسویں صدی سے پہلے نصاب کی تدوین کو اس مضمون کے مواد اور اس سے تعلق رکھتے ہوئے اکتسابی تجربات تک ہی محدود رکھا جاتا تھا مگر جدید دور جو کہ تعمیریت کے فلسفہ پر مبنی ہے نصاب کی تدوین اور ترقی کا مطلب اسکول مضامین کی فہرست، ان کا مواد، درس و تدریس کے مراحل، طریقہ تدریس، تدریسی تجربات، تدریسی اشیاء وغیرہ شامل رہتی ہیں جو کہ اس نصاب کی تدوین کی نوعیت کے عمل پر مبنی ہوتا ہے۔

بیسویں صدی عیسوی کا نصاب	جدید نصاب کا تصور
اساتذہ مرکوز نصاب	طلباء کی ضرورتوں پر مبنی نصاب
کسی ادارہ کا نصاب	معاشرے کی ضرورتوں پر مبنی نصاب
قدامت پسند بنیادی نصاب	تعمیری نصاب
مضمون پر مبنی نصاب	کارکردگی اور عملی تجربات پر مبنی نصاب
	کسی خاص مسئلہ پر مبنی نصاب

جدید نصاب کے تصور کو قائم کرنے کے لئے ہمیں نصاب کی تدوین کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ آج کے دور کے نصاب کی تدوین کرتے وقت تعلیم اور معاشرے کے تعلقات اور نسبت قائم کی جاتی ہے، سیاست، پیشہ اور طلبہ کی ضرورتوں کو پرکھا جاتا ہے اور ان تمام عناصر کو ذہن میں رکھ کر ہی نصاب کی تدوین

کے اصول قائم کئے جاتے ہیں جس میں مواد کے نظریات کے ساتھ ساتھ طلبہ کے اکتسابی تجربات بھی شامل رہتے ہیں۔ نصاب کی تدوین کے عمل کو ہم طلباء کے سیکھنے کے تجربات جو کہ مختلف مرحلوں اور مختلف سطحوں پر قائم کئے جاتے ہیں جن میں سیاست داں، تعلیمی ماہرین، معاشرے سے تعلق رکھنے والے لوگ، اساتذہ اور مختلف اداروں کمیٹیوں کے ممبران کی شمولیت ہوتی ہے چونکہ یہ ہی مستقبل کی تیاریوں کی بنیاد رکھتے ہیں۔ جدید نصاب کے تصور میں (7) اقدام بیان کئے گئے ہیں۔ جو کہ نصاب کی تدوین کے ماڈل میں بیان کئے جا رہے ہیں۔

#### 1.4.4 نصاب کی تدوین کے اقدام

- 1- نصاب کی ترتیب، دائرہ، مقاصد اور مدت۔
  - 2- مختلف مضامین اور ان کی کارکردگیاں، بلواسطہ اور بلاواسطہ طریقہ کار۔
  - 3- مواد کا خاکہ اور مواد مضمون کا تعین، مقررہ وقت کی درکار۔
  - 4- نصاب کی سطح یا معیار۔
  - 5- درسی و ضمنی کتب، تدریسی اشیاء و آلات۔
  - 6- درس تدریسی مراحل، حکمت عملیاں اور طریقہ تدریس۔
  - 7- منصوبہ بند تجربات و نظریات کی حصولیابی۔
- نصاب کی تدوین کے اصولوں کو ماہرین نے نصاب کی تدوین کا نمونہ بنا کر پیش کرنے کی کوشش کی ہے جسے ہم آگے کی اکائیوں میں دیکھیں گے۔

#### 1.4.5 نصاب کی تدوین کے بنیادی عناصر

جب ہم ایک بار نصاب کی تدوین کے معنی اور تصور سے واقف ہو جائیں تو یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ ہم نصاب کے عناصر کو بھی اچھی طرح سمجھ لیں۔ چونکہ کسی بھی نصاب کی نوعیت کو سمجھنے کے لئے یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ ہم اس نصاب کے بنیادی عناصر کو پہچانیں چونکہ نصاب کی تدوین کے عناصر کی نوعیت پر مبنی ہوتے ہیں اس لئے ماہرین میں آج تک اتفاق رائے نہیں ہو پایا ہے مگر ٹیلر نے نصاب کی تدوین کے (3) تین عناصر کو واضح کرنے کی کوشش کی ہے۔ سیکھنے کے تجربات، مہارتیں، اقداریں اور تصورات۔

نصاب کی تدوین ایک مقصد کو حاصل کرنے کے لئے کی جاتی ہے اور اس تک پہنچنے کے لئے نصاب کی تدوین کے ضروری اور اہم عناصر پر غور کرنا لازمی ہے جس سے ہم نصاب کی تدوین کے عمل کو بہتر طریقہ سے سمجھ سکیں۔ اس میں

- 1- مواد مضمون
- 2- سیکھنے کے تجربات
- 3- مقاصد
- 4- تعین قدر

شامل ہیں۔ نصاب کی تدوین کے عناصر نصاب کی نوعیت اور ساخت پر مبنی ہوتے ہیں۔

نصاب کی تدوین کا مقصد تعلیمی اہداف کو کامیابی کے ساتھ حاصل کرنا ہے اور یہ ایک مسلسل چلنے والا منصوبہ عمل ہے۔ جس میں بہت سی چیزیں شامل

رہتی ہیں اور اختتام پذیر ہونے تک عمل در آمد کرتی رہتی ہیں۔ جیسے

☆ مضمون اور مواد: مضمون اور مواد کی منصوبہ بندی میں ہم یہ تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ مضمون اور مواد ہمارے تعلیمی مقاصد کو حاصل کرنے کے قابل ہیں یا نہیں۔

- ☆ ہدایتی عمل یا سیکھنے کے تجربات: ہدایتی عمل کی منصوبہ بندی کرتے وقت ہم درس و تدریسی ماحول، طریقہ تدریس، حکمت عملیاں، تدریسی تجربات، طلباء و اساتذہ کی سرگرمیاں وغیرہ سے تدریسی مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔
- ☆ مقاصد کی منصوبہ بندی: مقاصد کی منصوبہ بندی میں ہم تعلیمی و تدریسی مقاصد کو معاشرے و قوم کی ضرورتوں کے اعتبار سے واضح کرتے ہیں اور انہیں تعلیم میں نصاب کی تدوین سے حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اس کوشش میں انسانی و غیر انسانی وسائل کو حاضر و ناظر رکھا جاتا ہے۔
- ☆ تعین قدر کی منصوبہ بندی: نصاب کی تدوین کے آخری مرحلہ میں نصاب کو عملی جامعہ پہنانے سے پہلے اس کے تمام عناصر کو پرکھا جاتا ہے جس میں انسانی و غیر انسانی وسائل کے ساتھ ساتھ مواد، درس تدریس اور اس کے طریقہ وغیرہ کو اطلاقی عمل کے ساتھ تعین قدر کیا جاتا ہے جس میں مواد مضمون، جانچ کے طریقہ اور مقررہ وقت کے ساتھ ساتھ طلباء و معاشرے کے معزز لوگوں کی بازرسائی بھی شامل رہتی ہے۔
- نصاب کی تدوین سے ہم طلباء و طالبات کے خارجی عمل و کردار میں تبدیلی کا اندازہ لگاتے ہیں جس میں ہم نصاب کی اقداروں کے عمل کو پہچانتے ہیں جیسے جسمانی یا ماحولیاتی پہلو، معاشرتی پہلو، باہمی مہارتیں، تعلیمی و تدریسی پہلو، طلباء کی تشفی، تدریسی حکمت عملیاں اور طریقہ تدریس، تعلیمی اخراجات کے ساتھ ساتھ انسانی و غیر انسانی وسائل، مقررہ وقت، اطلاقی عمل اور اقداروں کو پہچاننے کی کوشش کرتے ہیں اس کے ساتھ ساتھ نصاب کے اندران مختلف کورسز کو بھی پہچاننے کی کوشش کرتے ہیں جو سماج کی ضرورتوں کو پورا کرتے ہوں۔ آخر میں ہم ان سبھی کی جانچ کرتے ہیں اور اندازہ لگاتے ہیں کہ ہمارے نصاب کی تدوین کی منصوبہ بندی کتنی کارآمد ہوئی ہے یا اس میں دوبارہ منصوبہ بندی کرنے میں رد و بدل کرنے کی گنجائش ہے یا نہیں۔

## اپنی معلومات کی جانچ

2 نصاب کی تدوین کی تعریف بیان کیجیے۔

## 1.5 نصاب کی تدوین کے عام اصول

ہر قوم و ملک اور ملت اپنی فلاح و بہبود کے لئے تعلیم پر منحصر ہوتی ہے اور یہی اس ملک کی ترقی کا ایک اہم ستون ہوتا ہے۔ ہندوستان میں تعلیم کو تمام عوام کے لئے اہم اور ضروری قرار دیا گیا۔ ہندوستان کے آئین کے مطابق تعلیم حاصل کرنا سب کا بنیادی حق تسلیم کیا گیا۔ چھ سے چودہ سال کے تمام بچوں کے لئے تعلیم مفت اور لازمی قرار دی گئی ہے۔ یوں تو تعلیم کے کچھ عام اور کچھ خاص مقاصد ہوتے ہیں۔ ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے تعلیم کی مختلف سطحوں اور کورسز کے لئے نصاب کی تدوین کی ضرورت پڑتی ہے۔ نصاب کی تدوین کا عمل تعلیم کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے بہت اہم ہے۔ اس عمل کو پورا کرنے کے لئے نصاب کی تدوین کے کچھ اصول واضح کئے گئے ہیں جن پر مبنی نصاب کی تدوین تعلیم کو موثر طریقہ سے اپنے ہدف تک پہنچنے کا راستہ فراہم کرتی ہے۔ نصاب کی تدوین تعلیم کا مرکزی فریضہ ہے جو کہ ہندوستان میں وزارت انسانی وسائل اور ترقی کے تحت آتا ہے اور تعلیم کی مرکزی منصوبہ بندی کرنے کے لئے نصاب کی تدوین کے فریم ورک قائم کئے جاتے ہیں جو کہ تعلیم کی مختلف سطحوں اور کورسز کے لئے شاہی راہ فراہم کرتے ہیں۔ یہ تمام کسی نہ کسی اصول پر مبنی ہوتے ہیں۔ آئیے دیکھتے ہیں کہ نصاب کی تدوین کے اصول کیا ہیں؟

1- طلباء کی مرکزیت کا اصول (Principle of Child Centerdness)

2- معاشرے کی مرکزیت کا اصول (Principle of Community Centerdness)



- 3- طلباء کی سرگرمی کا اصول (Principle of Activity)
- 4- انواع و اقسام کا اصول (Principle of variety)
- 5- ہم آہنگی اور شمولیت کا اصول (Principle of Coordination and Integration)
- 6- حفاظت کا اصول (Principle of Conservation)
- 7- تخلیق کا اصول (Principle of Creativity)
- 8- مستقبل کی تیاری کا اصول (Principle of Forward looking)
- 9- لچک کا اصول (Principle of Flexibility)
- 10- توازن قائم کرنے کا اصول (Principle of Balance)
- 11- استعمال کا اصول (Principle of Utility)

### 1.5.1 طلباء کی مرکزیت کا اصول (Principle of Child Centerdness)

طلباء تعلیم کا ضروری اور اہم ستون ہے تعلیم کے تمام اقدام طلباء کی فلاح و بہبودی کے لئے ہی قائم کئے جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے جدید دور میں طلباء کو تعلیم میں بہت اہمیت حاصل ہے اس لئے نصاب کی تدوین کا پہلا اصول یہ ہے کہ نصاب کی تدوین طلباء مرکز ہو اس میں طلباء کی ضرورتوں، دلچسپیوں، روایات و رجحانات، عمر اور صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ باہمی صورتوں کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ نصاب کی تدوین کرتے وقت طالب علم کی شخصیت کو مرکز میں رکھنا چاہیے چونکہ نصاب کی تدوین کا مقصد طالب علم کی مطلوبہ سمت میں ترقی و نشوونما کرنا ہے جس سے وہ اسکولی زندگی کے ساتھ مستقبل میں بھی خوش اسلوبی سے ہم آہنگ ہو جائے۔ تعلیم کی ہر سطح کے نصاب کی تدوین کرتے وقت طلبہ کی ذہنی جسمانی و جذباتی زاویوں کا خیال رکھ کر ہی مواد، اکتسابی عمل، کارکردگیوں، طریقہ تدریس و حکمت عملیوں کو منظم کرنا چاہیے۔

### 1.5.2 معاشرے کی مرکزیت کا اصول (Principle of Community Centerdness)

آج کے طلبہ کل کے معاشرے کے معمار ہوں گے۔ طلبہ کی ترقی و فلاح معاشرے کی ترقی و فلاح ہے۔ اس لئے معاشرے میں ترقی لانے کے لئے طالب علم کی ترقی و نشوونما ہونا ضروری ہے۔ تعلیم سے طلبہ کی انفرادی ترقی و نشوونما کے ساتھ ساتھ سماجی ترقی و نشوونما کا ہونا بھی لازمی ہے۔ چونکہ اس طالب علم کو اس ہی معاشرے میں اپنی تمام زندگی بسر کرنا ہے اور معاشرے کی فلاح میں اہم کردار ادا کرنا ہے۔ اس لئے نصاب کی تدوین کرتے وقت طلبہ کی ضرورتوں اور خواہشات کو معاشرے کی ضرورتوں اور خواہشات کے ساتھ مطابقت رکھنا لازمی ہے۔ سماج میں رائج اقداروں ریتی رواجوں، روایات و رجحانات اور مہارتوں کا نصاب کی تدوین میں شمار کرنا اور اس کی عکاسی ہونا لازمی ہے۔ چونکہ معاشرے کا تصور ایک مستحکم تصور نہیں ہے یہ حرکتی ہے اس کی ضرورتیں، مطالبات اور تقاضے بدلتے رہتے ہیں۔ اس لئے مستقبل میں آنے والے بدلے کو بھی نصاب کی تدوین کرتے وقت ذہن نشین رکھنا چاہیے۔

### 1.5.3 طلباء کی سرگرمی کا اصول (Principle of Activity)

نصاب کی تدوین میں طلبہ کے جوش و خروش اور سرگرمی کی کارکردگیوں کا ہونا لازمی ہے۔ نصاب کی تدوین میں طلبہ کی عمر اور تعلیم کی سطح کے اعتبار سے مختلف قسم کی کارکردگیاں اور حرکتی عمل طلبہ کی دلچسپیوں کے اعتبار سے شامل کرنی چاہیے جو کہ تخلیقی، تعمیری اور خاکہ کھینچنے والی ہوں اور کسی نہ کسی مقصد اور تجربات پر بھی مبنی ہونی چاہیے۔ یہ کارکردگیاں کمرہ جماعت میں اور کمرہ جماعت کے باہر کھیل کے میدان میں یا معاشرے میں سرگرم ہونی چاہیے جو کہ نصاب کے مطلوبہ

تجربات کی عکاسی کرتی ہوں اور جس سے طلباء کے کردار و عادات مثبت اثر پڑے اور جن سے یہ مستفید ہو سکیں۔ نصاب کی تدوین میں ایسے مضامین شامل کرنی چاہئے جو کارکردگیوں پر مبنی ہوں۔

#### 1.5.4 انواع و اقسام کا اصول (Principle of verity)

نصاب کی تدوین ایک وسیع دائرہ میں ہونی چاہیے۔ جس سے اس میں ضرورتوں اور مقاصد کے اعتبار سے مختلف قسم کی کارکردگیوں کو شامل کیا جا سکیں۔ جس سے طلبہ اپنی صلاحیتوں اور دلچسپی کے اعتبار سے ان میں شریک ہو سکیں۔ چونکہ طلباء کی ضرورتیں بھی مختلف نوعیت رکھتی ہیں، جیسے مذکورہ مومنٹ، دیہی و شہری علاقوں کے طلباء و طالبات وغیرہ اس لئے نصاب کی تدوین کرتے وقت وسیع سوچ اور پس منظر کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

#### 1.5.5 ہم آہنگی اور شمولیت کا اصول (Principle of Coordination and Integration)

نصاب سے ہم طلبہ کو مختلف اور انتخاب کئے ہوئے سیکھنے کے تجربات فراہم کرتے ہیں جو کہ مختلف مضامین اور کارکردگیوں پر مبنی ہوتے ہیں مگر ان تمام اکتسابی تجربات کی آپس میں ہم آہنگی اور مطابقت ہونا لازمی ہے۔ نصاب کی تدوین کرتے وقت مضامین اور طلباء کی کارکردگیوں کو تنگ نہ بنایا جائے بلکہ ان تمام کی شمولیت ایک چمک دار زاویہ میں رکھ کر پیش کی جائے۔ جس سے طلباء اپنے سیکھنے کے تجربات کو مختلف کارکردگیوں سے رابطہ قائم کر کے سیکھنے میں سرگرم رہیں۔

#### 1.5.6 حفاظت کا اصول (Principle of Conservation)

تعلیم کا اولین مقصد ملک اور قوم کے ثقافتی ورثہ کو محفوظ رکھنا اور آنے والی نسلوں تک پہنچانا ہوتا ہے جو کہ انسانی تحفظ اور ترقی کے لئے لازمی ہے۔ ہمارے کلچر اور ثقافت میں پرانے ریتی رواج، زندگی کے طور طریقہ، زندگی کی مہارتیں، تریسیلی انداز، چال چلن، ہدایات، اقدار اور معلومات شامل ہوتی ہیں۔ ان تمام کو نصاب کی تدوین کرتے وقت ذہن میں رکھنا اور مختلف مضامین اور کارکردگیوں کو مواد سے حاصل کرنا لازمی ہے جس سے ہم طلباء و طالبات کو ان تمام اقداروں سے روشناس کروا کر عمل کرنے کی تلقین کر سکیں۔

#### 1.5.7 تخلیق کا اصول (Principle of Creativity)

اپنے کلچر اور ثقافت کی حفاظت کرنا صرف اس کی بقا قائم رکھنے تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ اس سے ہم اپنے کلچر اور ثقافت کو زرخیز اور مالا مال بھی کر سکتے ہیں۔ نصاب کی تدوین میں سماجی ترقی و فلاح کے ساتھ تخلیق کے عنصر بھی شامل ہونی چاہیے۔ جس سے طلباء اپنی صلاحیتوں کے اعتبار سے نئے نئے مثبت خیالات و اظہارات کی تخلیق و تعمیر کر سکیں جو کہ معاشرے کی ترقی و فلاح میں اہم رول ادا کرے گی اور طلبہ کی معاشرتی ترقی میں اپنا نمایاں رول ادا کر سکیں گے۔

#### 1.5.8 مستقبل کی تیاری کا اصول (Principle of Forward looking)

تعلیم کا مقصد طلبہ کو معاشرے کے ساتھ ہم آہنگ کرنا اور کامیابی کے ساتھ زندگی گزارتے ہوئے سماجی زندگی کی قیادت کرنے کے قابل بنانا ہے۔ اس لئے نصاب کی تدوین کا اصول طلباء و طالبات کی موجودہ ضرورتوں کو ہی پورا کرنا نہیں ہے بلکہ اس کی مستقبل کی ضرورتوں اور زندگی کے عمل کو بھی محفوظ رکھنا ہوتا ہے۔ نصاب کی تدوین میں علم و عمل، اکتسابی تجربات اور زندگی کی مہارتوں سے یہ تمام اثرات اور ترقی فراہم کی جاسکتی ہیں، جو کہ طلبہ کی قابلیت، لیاقت اور صلاحیت کے ساتھ مؤثر طریقہ سے ہم آہنگ اور مطابقت قائم کر کے مستقبل کی زندگی کے لئے تیاری کروا کر اپنا مقصد حاصل کر سکتے ہیں۔

#### 1.5.9 لچک کا اصول (Principle of Flexibility)

جدید دور میں سائنس اور ٹکنالوجی نے ہماری سماجی زندگی کو بہت متاثر کیا ہے اور اس کو بہت تیزی کے ساتھ بدلا ہے۔ جس سے ہماری زندگی کے تمام علاقے متاثر ہوئے ہیں۔ نتیجہ ہمارے معاشرے کے مطالبات آپس میں ٹکرانے لگتے ہیں اور سماج کی زندگی میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے نصاب کا مواد ہمیشہ کے لئے اور ہر زمانہ کے لئے یکساں اور مفید نہیں ہو سکتا ہے۔ نصاب کی نوعیت سکونت اختیار نہیں کر سکتی اس کو حرکیاتی بنانا پڑیگا اور بدلتے ہوئے سماج

کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنا ہوگا جس کے لئے نصاب میں لچک کا ہونا لازمی ہے۔ جس سے ہم تعلیم اور نفسیات میں ہونے والے بدلاؤ کو شامل کر سکیں اور ان کو اطلاقی عمل میں شامل کر سکیں۔

### 1.5.10 توازن قائم کرنے کا اصول (Principle of Balance)

نصاب کی تدوین میں شامل مضامین اور اکتسابی تجربات کے ساتھ معقول توازن ہونا چاہیے۔ تعلیم اور پیشہ ورانہ تعلیم میں بھی توازن قائم ہونا چاہیے۔ اسی طرح لازمی اور اختیاری مضامین کا تناسب، رسمی اور غیر رسمی تعلیم کا تناسب بھی واضح ہونا چاہیے۔ انفرادی ترقی کے مقاصد اور سماجی ترقی کے مقاصد بھی اچھی طرح واضح اور تناسب میں ہونے چاہیے۔ نصاب کی تدوین کرتے وقت ان تمام ضروری تناسب اور توازن کو قائم کرنا لازمی ہے۔

### 1.5.11 استعمال کا اصول (Principle of Utility)

نصاب کی تدوین استعمال اور اطلاقی عمل پر مبنی ہونا چاہیے نہ کہ صرف سجاوٹی۔ نصاب میں صرف ایسے مضامین شامل نہ ہوں جو صرف سماجی روایتوں کی ہی عکاسی کرتے ہوں بلکہ نصاب میں ایسے مضامین کی شمولیت ہونی چاہیے جو کہ موجودہ دور میں استعمال کے قابل ہوں۔ اس لئے پیشہ ورانہ اور تکنیکی مضامین کا شامل ہونا لازمی ہے۔ نصاب کی تدوین کرتے وقت نصاب کے اصولوں کے ساتھ ساتھ ملک، قوم و ملت اور علاقائی صورت حال کو بھی پیش نظر رکھنا چاہئے۔ چونکہ ان تمام کی شمولیت ہمیں تعلیم کے مقاصد کو موثر اور با آسانی سے حاصل کرنے کی طرف گامزن کریں گے۔

نصاب کی تدوین ایک اہم عمل ہے یا اس طرح کہیں کہ نصاب کی تدوین ایک منصوبہ بندی ہے۔ جو کہ ایک خاکہ کی مانند ہے۔ نصاب کی تدوین کے اصولوں کے ساتھ ساتھ اس کی تدوین کے خاکہ کے بھی کچھ اصول قرار دئے گئے ہیں جیسے ہمیں نصاب کی تدوین میں مضامین، مواد، طریقہ تدریس، اساتذہ اور طلبہ وغیرہ کے ساتھ ساتھ کچھ دیگر عناصر کا بھی خاکہ پیش کرنا ہوتا ہے کہ وہ کون سے طریقہ ہیں جن سے اس میں دلچسپی بھی شامل ہو جائے۔ نصاب کے خاکہ کے کچھ اصول درج ذیل ہیں۔ جس میں واضح کیا گیا ہے کہ ایک اچھے اور مکمل نصاب کی خصوصیات کیا کیا ہوتی ہیں۔ دشواریاں اور لطف اندوزی

### (Challenges and Enjoyment)

نصاب کی تدوین ایسی ہونی چاہیے جو کہ طلباء کی دلچسپیوں، تقویت اور فہم کی عکاسی کرتی ہوں اور جس سے طلباء لطف اندوز ہو سکیں۔ نصاب کی تدوین دشواریوں سے پاک ہونا چاہیے۔ نصاب کی تدوین میں ایک کے بعد دیگر کئی مسائل درپیش ہوتے ہیں مگر ہمیں نصاب کی تدوین کرتے وقت ان مسائل اور دشواریوں پر غور کرنا چاہئے اور انہیں دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے جس میں

### ☆ وسعت (Breadth)

نصاب کی تدوین اس طرح مکمل ہونی چاہئے جس میں اکتسابی عمل اور تجربات کو معقول وسعت دی گئی ہوں جس سے طلباء اس مواد سے تعلق رکھتے ہوئے تمام تصورات کو اچھی طرح سمجھ سکیں اور اس سے تعلق رکھتے ہوئے ذیلی عناصر کو بھی سمجھ کر ایک عام رائے قائم کر سکیں۔

### ☆ پیش رفت (Progression)

نصاب کی تدوین کا عمل پیش رفت پر مبنی ہونا چاہیے۔ جس سے طلباء اپنے اندر مواد کے نظریات اور اس کے عملی تجربات حاصل کر کے اپنی جسمانی، جذباتی، ذہنی و حرکیاتی مہارتوں کو فروغ دے سکیں۔ اس لحاظ سے نصاب کی تدوین میں تسلسل ہونا بھی لازمی ہے۔

### ☆ گہرائی (Depth)

نصاب کی تدوین کرتے وقت ایسا خاکہ پیش کیا جائے جس میں کسی نظر سے تعلق رکھتے ہوئے تمام عوامل شامل ہونا چاہیے وہ نظریاتی عمل پر یا پھر

تجرباتی عمل پر مبنی ہوں۔ کوئی بھی نصابی نقطہ وضاحت کے بغیر نہیں رہنا چاہیے۔ یہ ہی اس نصاب کی گہرائی کا عمل ہے۔

☆ صفات اور پسندیں (Personalization and Choice)

نصاب کی تدوین ایسے نصابی عمل سے کی جائے جس کی صفات مقبول و معروف اور پسندیدہ عوامل پر مبنی ہوں چونکہ نصاب سے ہم سماجی اقداروں کو حاصل کرتے ہیں اور سماجی اقداروں کا استعمال مقبولیت کے بغیر رایگاں ہیں۔ نصاب کی تدوین میں تعلیم کے تمام عناصر کی دلچسپ اور پسند کا خیال رکھنا لازمی ہے۔

☆ آپسی ربط (Coherence)

نصاب کی تدوین میں تمام عوامل اور مضامین کا آپسی ربط ہونا چاہیے جس سے اکتسابی عمل اور تجربات حاصل کرنے میں شک و شبہ اور دشواریاں طلباء کے ذہن میں نہ پیدا ہوں۔ جیسے کہ اس مضمون کی اقدار اور دوسرے مضمون کی اقدار میں فرق کیوں ہے۔

☆ مناسبت رکھنا (Relvent)

تعلیم کا مقصد حاصل کرنے کے لئے ہم نصاب کی تدوین کرتے ہیں اس لئے نصابی عمل تعلیم کے مقاصد کو مکمل طور پر حاصل کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ یہ مناسبت اور ربط تعلیم عمل کو بہت تیز رفتاری اور لطف اندوزی کے ساتھ تعلیم کے مقاصد حاصل کرنے میں ہماری مدد کریگا۔ اس کے بغیر تعلیمی ماحول کو منتشر ہونے کی پوری گنجائش ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ:

3 نصاب کی تدوین کے عام اصول کی فہرست تیار کیجیے۔

## 1.6 نصاب کی تدوین کا تاریخی پس منظر

نصاب کی تدوین کی تاریخ اتنی ہی پرانی ہے جتنی کی تعلیم اور تہذیب کی۔ مختلف اقوام، ملک اور معاشرے مختلف قسم کے نصاب کی تدوین کرتے ہیں اور کچھ ہیں کچھ آج بھی رائج ہیں اور بہت سے جدید دور میں تبدیل ہو گئے ہیں۔ ایس کے مورٹی (SK Murti) کے مطابق نصاب کی تدوین کا تاریخی پس منظر اس طرح ہے

تعلیمی مواد یا نصابی عمل	زمانہ
تیر اندازی، شکار، کاشت کاری اور دوسری زندگی کی مہارتیں	غیر مہذب زمانہ
سماج اور مذہب سے تعلق رکھتی ہوئی استعمال میں آنے والی مہارتیں	بعد کا زمانہ
عام مضامین اور ان کے قواعد، منطق، علم نجوم، جیومیٹری، علم حساب، موسیقی وغیرہ کے مضامین	گریک پیریڈ
وید اپنشد، فوجی تربیت و دیگر پیشہ برہمن، ویش، شتری اور شودر	قدیم ہندوستان
مذہب اور اخلاقی مطالعہ کے مضامین	قرون وسطیٰ یورپ
قدیم انسانی حقیقت، ترقی اور فقہ کے مطالعہ کے مضامین	دور ترقی
سائنس، پیشہ ورانہ مضامین، ہم نصابی سرگرمی، سماجیات، تاریخ، فلسفہ اور جغرافیہ وغیرہ	انیسویں صدی عیسوی

اس طرح نصاب کی تدوین کی تاریخ سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ یہاں نصاب کی تدوین کے بہت سے طریقہ رائج تھے جو زمانہ اور ماحول و ترقی کے ساتھ ساتھ بدل گئے۔ شروع سے ہی نصاب کی تدوین کے عمل کو ضروری قرار دیا گیا کچھ نصاب منظم ہوتے تھے اور کچھ اساتذہ کی تربیت اور اس کے عوامل پر مبنی ہوتے تھے۔ ہندوستان میں نصاب کا تصور کچھ اس طرح سے واضح کر سکتے ہیں۔

قدیم زمانے سے ہندوستان تعلیم و ادب کا مرکز رہا ہے۔ تمام قوموں نے ہندوستان کی سرزمین پر تعلیم و ادب میں اپنی موجودگی کا احساس کرواتی ہیں۔ تمام مذاہب صرف درس و تدریس سے ہی وجود میں اور ان سبھی مذاہب کے رہنماؤں نے تعلیم کو ہی اپنا آلا بنایا جو کہ ایک منظم نصاب تعلیم پر مبنی ہوتے تھے جس میں اس مذاہب کا فلسفہ ہی تعلیم و درس تدریس کا فلسفہ ہوتا تھا۔ یہ فلسفہ ہی تعلیم کے نصاب کی تدوین میں اہم رول ادا کرتا تھا۔ موجودہ دور میں تعلیم مذاہب کے غلبہ کو خیر باد کہہ کر سیاسی، سماجی فلسفہ اور اقدار پر اپنی توجہ مرکوز کر رہی ہے اور ملک کے سیاسی و سماجی فلسفہ کی ساخت کے اعتبار سے ہی نصاب کی تدوین میں تمام رد و بدل ہوتے رہتے ہیں۔ مثال کے طور پر قدیم زمانہ کے ویدک کال میں تعلیم کے نصاب کی تدوین چاروں وید اور اپنشد پر مبنی تھی اور تعلیم حاصل کرنا صرف برہمن کا ہی حق مانا جاتا تھا اور تعلیم کا مقصد موکش حاصل کرنا تھا۔ مہاتما بدھ اور جین مذاہب کے دور میں تعلیم کی رسائی عام لوگوں تک ہو گئی۔ یہ زمانہ 600ء قبل مسیح سے 600ء صدی عیسوی تک مانا جاتا ہے یہاں پر بھی تعلیم پر مذہب کا ہی غلبہ تھا اور نصاب کی تدوین مذہبی کتابیں تھیں اور اس کی ساخت صرف بدھ اور جین مذہبی اقدار تھیں اور روحانی تعلیم فراہم کی جاتی تھی طلبا سماج میں جا کر بھیک مانگ کر اپنا اور مٹھ کا خرچ چلاتے تھے، تعلیٰ کا مقصد نروان حاصل کرنا تھا اور نصاب کی تدوین بھی ان ہی اصولوں اور اقداروں پر مبنی تھی۔

مسلمانوں کے ہندوستان میں قدم رکھتے ہی یہاں کا تعلیمی ماحول بھی بدل گیا اب تعلیم کا مرکز مسلم فلسفہ پر مبنی ہو گیا۔ یہ دور 1000ء سے شروع ہو کر 1858ء تک مانا جاتا ہے مگر آج بھی مکتب، مدرسہ اور دارالعلوم اس تعلیم کو حیات بخش رہے ہیں۔ اس دور کی تعلیم کا نصاب مسلم مذاہب کے فلسفہ کی بنیاد پر مبنی تھا۔ نصاب میں مذہب کی تعلیم کے ساتھ ساتھ ایک مخصوص پیشہ میں مہارت حاصل کرنے کی تعلیم بھی فراہم کی جاتی تھی۔

انگریزی حکومت کے دور میں ہندوستانی تعلیم پھر ایک بار بدل گئی چونکہ اب ملک پر عیسائی مذاہب اور انگریزی حکومت کا غلبہ تھا جہاں تعلیم میں عام مضامین کے ساتھ ساتھ مغربی فلسفہ، سائنس، معاشیات و پیشہ ورانہ تعلیم کے مضامین بھی رائج تھے اس زمانہ میں تعلیم کے لئے باقاعدگی سے بورڈ اور کمیشن کا قیام کیا جاتا تھا جس میں 1835ء کے میکالے منٹ جس نے تعلیم کے فلسفہ اور نصاب کو بہت اچھی طرح سے واضح کیا۔ اب نصاب کی تدوین عیسائی مذاہب کی بنیاد پر ہی مبنی ہو گئی اور چھٹائی کا نظریہ منظر عام پر عائد ہو گیا۔ اس کے بعد وودو تعلیمی کمیشن 1854ء میں ہنٹر کمیشن 1882ء، 1929ء، 1937ء، اور 1944ء مختلف تعلیمی کمیشن اور بورڈ کافی اہمیت کے حامل ہیں جنہوں نے تعلیم اور تعلیم کے نصاب میں ہمہ گیر ترقی کی طرف قدم بڑھائے اور نصاب کی تدوین باقاعدگی کے ساتھ کی تعلیم کی سطح بھی منظم تھیں جس میں بنیادی سطح، ثانوی سطح اور اعلیٰ ثانوی سطح اور اعلیٰ تعلیم کے لئے یونیورسٹی قائم تھیں جو کہ ہندوستانی قوم کے لئے ناکافی تھا۔ سن 1937ء میں ہندوستانی قوم کے اندر انگریزی تعلیم کو خیر باد کہنے کے لئے ڈاکٹر ذاکر حسین اور مہاتما گاندھی نے بنیادی تعلیم کی اسکیم شروع کی جو بہت مقبول ہوئی اب نصاب کی تدوین کا مقصد قوم و ملت کی ترقی ہو گئی اور بنیادی تعلیم میں ہاتھ کی مہارتوں پر زیادہ زور دیا گیا۔

1947ء میں ہندوستان آزاد ہو گیا۔ آزادی کے بعد 1948ء میں یونیورسٹی تعلیمی کمیشن قائم ہوا جس کے مطابق اعلیٰ تعلیم کے نصاب میں سائنس، سماجی مطالعہ، علم زراعت، پیشہ ورانہ تعلیم میں انجینئرنگ ٹکنالوجی وغیرہ شامل تھیں۔ 1952ء میں مدالیر کمیشن قائم ہوا جس کے مطابق تعلیم کی سطح کو دوبارہ منظم کیا گیا اور نصاب کو نئے زاویے میں پرویا گیا۔ 66-1964ء میں کوشاری کمیشن قائم ہوا اور تعلیم کی سطح کو دوبارہ پھر سے منظم کیا گیا اب یہ سطح (3+2+10) پر مبنی ہو گئی اور نصاب کی تدوین میں سہ لسانی فارمولہ فراہم کیا گیا اور تعلیم حاصل کرنے کا حق سبھی کو فراہم کیا گیا۔ 1986ء میں نئی ایجوکیشن پالیسی لائی گئی اور تعلیم و

نصاب کو جدید دور کی ضرورتوں کے اعتبار سے منظم کیا گیا اس کے بعد 1990ء اور 1992ء میں کمیشن قائم کر کے تعلیم اور نصاب کی فلاح کی گئی۔ نصاب کی تدوین میں 1975ء، 1988ء، 2000ء، 2005ء کے قومی نصابی فریم ورک فراہم کئے گئے اور نصاب میں ترقی اور فلاح کے لئے قدم بڑھائے گئے۔ 2009ء میں اساتذہ کی تعلیم کے لئے ایک فریم ورک دیا گیا جس کے مطابق اساتذہ کی تعلیم میں بھی ترقی کی گئی 2014 سال میں بی ایڈ، ایم ایڈ دو سال کی مدت کے کردئے گئے۔

غرض یہ کہ نصاب کی تدوین کا تصور اس قوم و ملک کے سیاسی، سماجی، مذہبی عقائد، قوانین اور اقداروں پر مبنی ہوتا ہے اور نصاب کی تدوین اس سے متاثر ہوتی ہیں۔ پرانے کلچر اور ثقافتی عنصر اس میں شامل رہتے ہیں چونکہ ہم اپنی تہذیب و تمدن اور عقائد کو ہمیشہ یاد کرنا فخر کرتے ہیں اور یہی عقائد اور قوانین ہم نئی نسل کو مستقبل کی ترقی کے لئے سوچتے ہیں۔ نصاب کی تدوین کرتے وقت ہم قوم و ملت اور معاشرے کی ضرورتوں کا خیال رکھتے ہیں اور نصاب کی تدوین میں ان اقداروں اور حالات کے اہم نکات کو مقصد بنا کر پیش کرتے ہیں نصاب کی تدوین کے کچھ اہم نکات ہوتے ہیں جن پر تعلیم کی بنیادیں رکھی ہوئی ہوتی ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ

4 نصاب کی تدوین کا تاریخی پس منظر سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

## 1.7 نصاب کی تدوین کی بنیادیں

نصاب کی تدوین کی بنیاد سماج، قوم و ملت اور ملک کے سیاسی، ثقافتی، تاریخی، فلسفہ، مذاہب و نفسیاتی اقداروں پر مبنی ہوتی ہیں جو کہ ہمیشہ سماجی صورت حال، سماجی ضرورتوں، سماجی مطالبات کا جائزہ لیتی ہیں جسے سماج میں مقیم تمام افراد مستفید ہوتے ہیں۔ جدید دور میں سماج کے مطالبات تعلیم ہی مکمل کرتی ہے اور اس کی ضرورتوں کے اعتبار سے ہی طلباء و طالبات کو سماجی زاویہ میں پرو کر اپنے مقاصد کو حاصل کیا جاتا ہے۔ ہر تعلیمی مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ایک منصوبہ بندی ضروری ہوتی ہے جو کہ کسی نہ کسی بنیاد پر قائم ہوتی ہے۔ تعلیمی مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے ہم طلباء و طالبات، اساتذہ کے ساتھ ساتھ نصاب پر بھی مبنی ہوتے ہیں جس سے ہم اکتسابی تجربات حاصل کرتے ہوئے اپنے مقاصد حاصل کرتے ہیں ان مقاصد کو ہم نصاب کی تدوین میں واضح کرتے ہیں اور نصاب کی تدوین کچھ اصولوں کے ساتھ ساتھ عصر حاضر کے سماجی مسائل ثقافتی، سیاسی و نفسیاتی وغیرہ پر مبنی ہوتی ہیں۔

### 1.7.1 نصاب کی تدوین کی سماجی بنیادیں Sociological Bases of Curriculum Development

ہر سماج کے سیاق و سباق کو سمجھنا بہت مشکل ہے۔ مگر پھر بھی سماجی ماہرین سماج کی نوعیت کو پہچاننے کے لئے اس سماج کے معاشی حالات پر غور کرنے پر زور دیتے ہیں۔ نصاب کی تدوین اور سماج میں گہرا تعلق ہوتا ہے چونکہ نصاب کی تدوین سماج کی فلاح کے لئے کی جاتی ہے۔ اس لئے نصاب کی تدوین کرتے وقت سماج کی اقداروں کے ساتھ ساتھ سماج کی ضرورتوں اور مطالبات پر بھی غور کرنا لازمی ہو جاتا ہے اور ان سماج کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے ہمیں اس سماج کا گہرائی سے مطالعہ کرنا لازمی ہے۔ جس میں اس سماج کی تاریخ، فلسفہ، عقائد و حقائق کے ساتھ ساتھ قوانین وغیرہ کو سامنے رکھ کر ہی نصاب کی تدوین کی جاسکتی ہے۔ چونکہ اسکول یا تعلیمی ماحول صرف اس اسکول کے اکتسابی تجربات پر ہی منحصر نہیں ہیں بلکہ تعلیم کے دوسرے غیر روایتی ادارے بھی شامل رہتے ہیں جیسے خاندان، برادری اور دوست و احباب اسلئے اسکولی نصاب کی تدوین سماج کے حرکیاتی پس منظر کو ذہن میں رکھ کر کی جائے۔ جو کہ جدید مطالبات اور حرکیاتی ہواور جو سماج کے تغیراتی مطالبات کو جدیدیت اور عالمی اکتسابی تجربات پر بھی مبنی ہوں۔ جس میں معلومات کو ہم جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ جدید آلات سے بھی حاصل کر سکیں اور اس کے مطالبات عالمی مطالبات کے ساتھ شامل کر اپنے ملک و ملت اور کلچر و ثقافت کی حفاظت کو قائم رکھ سکیں۔ ایک ملک کے

نصاب کی تدوین کا مقصد تبھی پورا ہوگا جب وہ جدید مطالبات کو پورا کرتی ہو، اس ملک کی پہچان قائم کرتی ہوں اور عصر حاضر کی ضرورتوں کو عالمی مطالبات کے ساتھ بھائی چارگی کے ساتھ پورا کرتی ہوں۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے ہمیں ایسے مضامین کی تلاش کرنی ہوگی جو یہ مطالبات پورا کرتے ہوں اور ان مضامین سے ایسے اکتسابی تجربات کو حاصل کرنا ہوگا جو کہ مقاصد حاصل کرنے میں ایک منفرد شخص یا طالب علم کی مدد کر سکیں چونکہ یہ منفرد شخص ہی سماج کی ایک اکائی ہے اور سماج کی ترقی و فلاح ان اکائیوں پر ہی منحصر ہے۔

## 1.7.2 نصاب کی تدوین کی نفسیاتی بنیادیں Psychological Bases of Curriculum Development

نصاب کی تدوین نفسیاتی عمل سے بہت متاثر ہوتی ہے، چونکہ نفسیات ہی درس تدریس کے مراحل، اساتذہ اور طلبہ کے تعلقات اور ہر ایک شخصیت کے کردار و عادات اور ان میں بدلاؤ کو واضح کرتی ہے۔ نفسیات سے ہی ہم یہ تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ کس طرح ایک تدریسی نصاب طلبہ کے اندر اعلیٰ سطح کی مقصود تبدیلیاں منظم طریقہ سے کس طرح سے حاصل کر سکتے ہیں۔ درج ذیل کچھ نفسیاتی نظریات پیش کئے جا رہے ہیں جن کا تعلیمی اطلاق تدریسی اکتسابی تجربات حاصل کرنے میں بہت اہم مقام رکھتا ہے۔

نصاب کی تدوین کی نفسیاتی بنیادوں کے کچھ عام نظریات

### 1. جوائی حرکت کے عمل کا نظریہ (Behaviourist Approach)

بیسویں صدی عیسوی تک درس و تدریس و اکتسابی تجربات حاصل کرنا جوائی حرکت کے عمل کے نظریہ پر مبنی تھا جس میں مواد پر مضبوط پکڑ بنانے پر زور دیا جاتا تھا جس سے کہ طلبہ سیکھنے کے اکتسابی تجربات سلسلہ وار اور منظم طریقہ سے عمل میں آسکیں۔ یہاں پر اعادہ پر زور دیا جاتا تھا۔ نصاب کی تدوین کرتے وقت اس نظریہ اور اس کے ذیلی نظریات کو بھی ذہن نشین رکھنا چاہیے۔ یہ نظریہ تھارن ڈائک (Thorndike) پاواؤ (Pavlov) گینگے (Gagne) بی ایف اسکندر (BF Skinner) واٹسن (Watson) وغیرہ کی وجہ سے مشہور و معروف ہوا۔

### 2. وقوفی نظریہ (Cognitive Approach)

یہ نظریہ طلبہ و طالبات کے ذہن سے تعلق رکھتا ہے اس نظریہ کے تعلیمی اطلاق سے ہم طلبہ کے ذہن سے معلومات کے عمل کا تعلق قائم کرتے ہیں اور یہ دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ طلبہ کی سوچ کس قدر منظم ہوئی۔ اس میں ہم طلبہ کے اندر تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ

- ☆ طالب علم معلومات کو کس طرح اکٹھا کرتا ہے اور کس طرح اس کو استعمال میں لاتا ہے۔
- ☆ طالب علم معطیات اور اعداد شماروں کو یا سیکھے ہوئے علم کو دوبارہ کس طرح حاصل کرتا ہے اور کس طرح نتیجہ اخذ کرتا ہے۔
- ☆ طالب علم کتنی مقدار میں علم کو جذب کرنے یا ذخیرہ رکھنے کے قابل ہے۔

ادرا کی نظریہ کے تعین کے مطابق وہ طلبہ کے اندر ذہن کی نشوونما پر زور ڈالتے ہیں اور مسئلہ کا حل تلاش کرنے کی مہارت کے ساتھ ساتھ عکاسی سوچ، تخلیقی سوچ، الہامی یا وجدانی سوچ، دریافت کر کے سیکھنا یا تعلقات قائم کر کے سیکھنے پر زور دیا جاتا ہے۔ زیادہ تر نصاب کی تدوین نفسیات کے اس ادرا کی نظریہ پر مبنی ہوتی ہے چونکہ یہ نصاب کی تدوین کے عمل، مواد اور اکتسابی تجربات کو منظم کرنے کے عمل، مواد اور اکتسابی تجربات کو قائم کرنے کے عمل اور تعین قدر کرنے کے عمل میں بہت آسان اور مفید ثابت ہوتی ہے۔ بہت سے ماہر نفسیات اس بات پر متفق ہیں کہ انسان کی نشوونما اور ترقی انسان کے ذہن، سماجی، نفسیاتی زوایات اور جسمانی زوایات پر منحصر ہے، موروثی اور ماحول پر نہیں اس لئے نصاب کی تدوین کے عمل میں اس نظریہ کی بہت اہمیت ہے۔ اس نظریہ کے ماہرین میں جین پیاجے (Jean Piaget) برونر (Bruner) گلرڈ (Guilford) گارڈنر (Gardener) وغیرہ ہیں۔

### 3. انسانیت کا نظریہ (Humanism)

یہ نظریہ گیٹالٹ (Gestalt) ابراہیم ماسلو (Maslow) کارل روجرس (Carl Rogers) کے نظریہ پر مبنی ہے اس کے مطابق نصاب کی تدوین بعد کا عمل ہے۔ سب سے پہلے ہمیں طلباء کی ضرورتوں پر غور کرنا چاہئے نہ کہ مواد اور مضامین پر، ان کے مطابق طلباء و طالبات بھی ایک انسان ہیں کوئی مشین نہیں۔ اس لئے ان کے ساتھ انسانیت، محبت و شفقت کے ساتھ پیش آنا چاہیے۔ چونکہ یہ ایک حیاتیاتی عنصر ہے کہ اس دنیا میں آیا ہے جو کہ کلچر، ثقافت اور ماحول کے ساتھ پرورش پا رہا ہے، یہ کوئی مشین یا جانور نہیں ہے جو کہ قید کر دئے جائیں۔ یہ اپنے تجربات اور اپنے مشاہدات سے اپنی ترقی و نشوونما کریں گے۔ بہت سے نفسیاتی ماہرین اس طرف توجہ نہیں دیتے مگر یہ نظریہ بھی سیکھنے کے عمل میں ایک اہم مقام رکھتا ہے۔ اسلئے نصاب کی تدوین کرتے وقت اس بات کو بھی ذہن نشین رکھنا چاہیے کہ طلباء کی بھی کچھ حدود ہوتی ہیں اور وہ بھی ایک سلسلہ وار عمل اور طریقہ سے ہی ترقی و فلاح کی طرف گامزن ہوتا ہے۔

### 1.7.3 نصاب کی تدوین کی فلسفیانہ بنیادیں Philosophical Bases of Curriculum Development

نصاب کی تدوین کرتے وقت تعلیمی ماہرین، نصاب کا تعین کرنے والے ماہرین اور اساتذہ مل کر کسی ایک فلسفہ یا مختلف فلسفہ کی حمایت ضرور کرتے ہیں، چونکہ تعلیم کا مقصد کسی نہ کسی فلسفہ کی بنیاد پر ہی مبنی ہوتا ہے اور یہ نصاب ہی ہے جس سے ہم تعلیمی مقاصد حاصل کرتے ہیں۔ اس لئے ماہرین کا یہ خیال ہے کہ فلسفہ نصاب کی تدوین کے لئے بہت اہم اور ضروری ہوتا ہے چونکہ نصاب کی تدوین میں ہمیں منصوبہ بندی، اطلاقی عمل، اسکولی تجربات وغیرہ کا تعین قدر کرنا ہوتا ہے اور یہ فلسفہ ہی ہے جو ہمیں ہمارے مقاصد کو واضح کرنے، مضامین کے انتخاب کرنے، مواد کو معین کرنے، موزوں طلباء کو تلاش کرنے اور انہیں مقاصد کے حصول کے لئے استعمال کرنے اور ان کو تجربات حاصل کروانے، ان کو ہدایتی عمل فراہم کرانے، طریقہ تدریس و حکمت عملیاں منظم کرنے اور ان کا تعین قدر کرنے کے لئے بہت ہی ضروری ہے۔ فلسفہ مسائل کا حل تلاش کرواتا ہے۔ جس سے اسکول انتظامیہ، اساتذہ، تعلیمی ماہرین اور نصاب کی تدوین کا تعین کرنے والے ایک منظم اور مستقل فیصلہ لے سکتے ہیں۔ کسی بھی شخص یا سماج کا فلسفہ اس کے پرانے تجربات کو واضح کرتا ہے۔ سماجی، ثقافتی، معاشیاتی، اقداری نظریات کے ساتھ ساتھ عام یقین اور تعلقات کی نشاندہی کرتا ہے۔

جب سے جون ڈیوی (Jhon Dewey) نے تعلیم کا تصور ”تعلیم زندگی بسر کرنے کا طریقہ“ بتایا ہے تب سے یہ ایک فلسفہ بن کر عمل و استعمال میں آنے لگا۔ ہر نصاب کی تدوین میں ہم فلسفہ کو بہت اہمیت فراہم کرتے ہیں چونکہ نصاب اور فلسفہ کا بہت گہرا تعلق ہے جیسے

- ☆ فلسفہ نصاب کی تدوین کا اہم جزو ہے۔
- ☆ فلسفہ کی بنیادیں نصاب کی تدوین، اسکولی زندگی و اکتسابی تجربات کو بہتر طریقہ سے سمجھا سکتے ہیں۔
- ☆ نصاب کی تدوین کرتے وقت فلسفہ کی بنیاد پر ہی ہم کسی فیصلہ پر پہنچتے ہیں۔
- ☆ فلسفہ ہی کسی معاشرے کا پس منظر بیان کرتا ہے۔
- ☆ فلسفہ ہی تعلیم کا نظریہ واضح کرتا ہے۔

نصاب کی تدوین کے اہم فلسفہ

(a) تصویریت کا فلسفہ (Idealism)

تصویریت کا فلسفہ ایک روحانی فلسفہ ہے۔ جس میں اس حقیقی خدا کے ساتھ ساتھ نیک نیتی کی بات بھی ہوتی ہے۔ یہ ایک ایسا خروہونے کی فلسفہ ہے جہاں سچ اور حقیقت پسندی اقداریں ہوتی ہیں، جہاں روحانی خیالات اور خدا کے سامنے روبرو سرخروہونے کی بات سچ یقین اور حقیقت کے ساتھ منظر عام پر رکھی جاتی ہے۔ اس فلسفہ کی بنیاد پر نصاب کی تدوین حقیقت پسندی، کرداری عمل اور روحانی و مذہبی عقائد پر مبنی ہوتی ہے جہاں اساتذہ رول ماڈل ہوتے ہیں اور طریقہ تدریس خطبہ، بحث و مباحثہ اور بات چیت پر رائج ہوتے ہیں۔ یہاں پر طلباء کو معاشرے اور اشرف المخلوقات کی خدمت کرنا ہوتا ہے۔ نصاب کی تدوین



میں ایسے مضامین رکھے جاتے ہیں جو ذہنی اور روحانی فلاح کر سکیں۔

(b) حقیقت پسندی کا فلسفہ (Realism)

یہ فلسفہ حقیقت پسندی پر مبنی ہے ارسطو (Aristotle) کہتا ہے کہ نصاب ایسا ہو جو فطرت پر مبنی ہو اور دنیاں کو حواسِ خمسہ سے محسوس کیا جاسکے جو کسی نہ کسی اثر پر مبنی ہو۔ اس فلسفہ کے ماہرین کا نظریہ یہ ہے کہ ہر چیز کا کوئی نہ کوئی استعمال ہے اور اس استعمال کے مقصد کو غور کرنا چاہیے۔ سیکھنا صرف ایک تجربہ حاصل کرنا ہے اور منطقی سوچ سب سے اعلیٰ سوچ ہے اس فلسفہ کے ماہرین کے مطابق نصاب کی تدوین حقیقت پر مبنی ہونی چاہئے۔ یہ لوگ حقیقت کو بھی پرکھ کر ہی حقیقت تسلیم کرتے ہیں۔ اس میں سائنس اور علم ریاضی پر زور دیا جاتا ہے۔ تدریسی طریقہ میں مظاہرہ، تجربات، پروجیکٹ طریقہ اور اصل صورت حاصل کرنے کے طریقہ شامل رہتے ہیں۔

(c) عملیت کا فلسفہ (Pragmatism)

ہر فلسفہ بدلاؤ کے عمل اور تعلقات قائم کرنے پر زور دیتا ہے۔ عملیت کے فلسفہ میں طلباء و طالبات مسئلہ کا حل تلاش کر علم حاصل کرتے ہیں۔ اس فلسفہ کے مطابق ہر چیز وقت، ضرورت اور ماحول یا حالات کے اعتبار سے بدلتی رہتی ہے۔ اس لئے اس فلسفہ کے ماہرین کہتے ہیں کہ سچ اور حقیقت بھی بدلتی رہتی ہے۔ اس لئے تنقیدی سوچ سے ہی ہم حقیقت کو پرکھ سکتے ہیں۔ نصاب کی تدوین میں یہ فلسفہ اکتسابی تجربات پر بہت زور دیتا ہے۔ جس میں طلباء از خود تجربات کر کے علم حاصل کرتے ہیں۔ نصاب کی تدوین میں تجربات حاصل کرنا بہت اہم اور ضروری ہے۔

(d) وجودیت کا فلسفہ (Existentialism)

اس فلسفہ کے مطابق ہر چیز کا ایک وجود ہے اور وہ ہر کسی شخص کے اندر رہتا ہے۔ اس میں طالب علم خود اپنی طاقت، صلاحیت اور اپنی ہستی کو اپنی دلچسپی اور لگن کے ساتھ حاصل کرتے ہیں۔ اس فلسفہ پر مبنی نصاب میں طلباء کی دلچسپی، روایات و رجحانات پر بہت زور دیا جاتا ہے اور ہر طالب علم کو ایک منفرد مقام فراہم کیا جاتا ہے۔ سماج میں اس طالب علم کی موجودگی کو ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہ لوگ طلباء کے تعین قدر یا جانچ کرنے کو غلط مانتے ہیں اور دلیل دیتے ہیں کہ ہر طالب علم کا ایک الگ نظریہ ہوتا ہے جو کہ اس کی منفرد شخصیت واضح کرتا ہے۔ یہ طلباء کو مواقع فراہم کرنے پر زور دیتے ہیں۔ یہ نصاب کی تدوین طلباء مرکز یعنی طلباء کی دلچسپیوں ضرورتوں پر مبنی کرنا مانتے ہیں۔

(e) سیکھنے کا تعمیری فلسفہ (Constructivism)

سیکھنے کے عمل کا یہ ایک جدید طریقہ ہے۔ جس کے مطابق طلباء اکتسابی تجربات کو تعمیری طریقہ پر عمل کر تجربات حاصل کرتے ہیں اس فلسفہ کے مطابق طلباء سرگرمی عمل کر کے معلومات کو تجربہ گاہ میں حاصل کردہ اور تجربات قائم کر کے علم اور نظریات کی تعمیر اور تخلیق کرتے ہیں۔ یہ صرف سیکھنے کے عمل کا ہی طریقہ نہیں بلکہ ایک نفسیاتی طریقہ بھی ہے جو طلباء کی حرکات اور سرگرمی پر مبنی ہے۔ نصاب کی تدوین کرتے وقت طلباء کی سرگرمی عمل پر سب سے زیادہ زور دیا جاتا ہے جس سے طلباء ہر کام اور نظریہ میں نئی تخلیق اور نئی تعمیر و ایجاد کرنے پر زور دے سکیں۔ یہاں پر اساتذہ صرف سہولتیں فراہم کرتے ہیں اور طلباء سرگرم طریقہ سے اپنی قوتوں اور صلاحیتوں کے اعتبار سے نئے نظریات، مطالب اور روایات کی تخلیق و تعمیر کرتے ہیں۔

اوپر بیان کئے گئے تمام فلسفہ کا نصاب کی تدوین سے گہرا تعلق ہوتا ہے چونکہ ہر فلسفہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے نصاب کی تدوین کو بہتر سے بہتر بنیادیں اور عقائد فراہم کرتا ہے۔ جدید دور میں نصاب کی تدوین کی فلسفیانہ بنیادیں سماج کی ضرورتوں، اقداروں اور مطالبات کی وجہ سے تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ مگر نصاب کی تدوین کے لئے فلسفہ بہت ہی اہم اور ضروری عمل ہے جس پر چل کر ہی ہم اپنے نصاب کی اعلیٰ تدوین کر سکتے ہیں۔

1.7.4 نصاب کی تدوین کی تاریخی بنیادیں (Historical Bases of Curriculum Development)

کسی بھی ملک کی تاریخ بھی اس ملک کی تعلیم کو متاثر کرتی ہے۔ تعلیم کے ساتھ ساتھ نصاب اور اس کی تدوین بھی متاثر ہوتی ہیں۔ اگر ہم ہندوستان کے تاریخی پس منظر کی بات کریں تو قدیم زمانہ میں برہمن، بدھ و جین مذہب کا تعلیم پر غلبہ تھا اور یہ مخصوص پیشہ اور مذہب سے گہرا تعلق رکھتی تھی۔ اس کے بعد مسلم اور انگریزوں نے اپنی حکومت میں تعلیم کے اوپر پورا دبدبہ قائم رکھا، آزادی کے بعد تعلیم ہندوستانی سماج اور اسکی ضرورتوں کے اعتبار سے پروان چڑ رہی ہے اور پر بیان کی گئی تمام بنیادیں چاہے وہ فلسفہ، تاریخ، نفسیاتی عمل پر مبنی ہوں سماج اور طلباء کی ترقی پر ہی زور دیتی ہیں۔ نصاب کی تدوین کا عمل ان ہی بنیادوں پر منحصر ہے۔ ایک کامیاب نصاب ان بنیادوں کو پیش نظر رکھ کر ہی نصاب کی تدوین کرتا ہے اور تعلیم کے مقاصد کو موثر طریقہ سے حاصل کرنے کی طرف گامزن ہوتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ:

5 نصاب کی تدوین کی بنیادوں کا فہرست تیار کیجیے۔

## 1.8 یاد رکھنے کے نکات

نصاب کی تدوین؟ نصاب کی تدوین ایک مقصد کو حاصل کرنے کے لئے کی جاتی ہے اور اس تک پہنچنے کے لئے نصاب کی تدوین کے ضروری اور اہم عناصر پر غور کرنا لازمی ہے جس سے ہم نصاب کی تدوین کے عمل کو بہتر طریقہ سے سمجھ سکیں گے۔

نصاب کی تدوین کے بنیادی عناصر: نصاب کی تدوین کے بنیادی عناصر میں تعلیم سے تعلق رکھتے ہوئے مختلف عوامل شامل رہتے ہیں جس میں تعلیم کے مقاصد اور مقاصد کی درجہ بندی شامل رہتی ہیں جس میں نظریات یا فلسفہ اغراض، مقاصد، ہدف وغیرہ میں شامل رہتے ہیں۔

نصاب کی تدوین کے عام اصول: نصاب کی تدوین تعلیم کا مرکزی فریضہ ہے جو کہ ہندوستان میں وزارت انسانی وسائل اور ترقی کے تحت آتا ہے اور تعلیم کی مرکزی منصوبہ بندی کرنے کے لئے نصاب کی تدوین کے فریم ورک قائم کئے جاتے ہیں جو کہ تعلیم کی مختلف سطحوں اور کورس کے لئے شاہی راہ فراہم کرتے ہیں۔ یہ تمام کسی نہ کسی اصول پر مبنی ہوتے ہیں۔

نصاب کی تدوین کی تاریخ: نصاب کی تدوین کی تاریخ اتنی ہی پرانی ہے جتنی کی تعلیم اور عہد تہذیب کی۔ مختلف قومیں، ملک اور معاشرے مختلف قسم کے نصاب کی تدوین کرتے ہیں اور کچھ آج بھی رائج ہیں اور بہت سے جدید دور میں تبدیل ہو گئے۔ ایس کے مورٹی (SK Murti) کے مطابق نصاب کی تدوین کا تاریخی پس منظر اس طرح ہے۔

## 1.9 فرہنگ Glossory

Progression (پروگریشن) پیش رفت: پیش رفت ایک طریقہ کی رفتار ہوتی ہے، جس سے کسی چیز کا تعاقب کیا جاتا ہے۔

Humanism (ہیومے نظم) انسانیت کا نظریہ: یہ نظریہ نفسیات میں گیٹالٹ (Gestalt) ابراہیم ماسلو (Maslow) کارل روجرس (Carl Rogers) کے نظریہ پر مبنی ہے بہت سے نفسیاتی ماہرین اس طرف توجہ نہیں دیتے مگر یہ نظریہ بھی سیکھنے کے عمل میں ایک اہم مقام رکھتا ہے۔

(Existentialism) (ایکسٹینشیلزم) وجودیت کا فلسفہ: نفسیات کے اس فلسفہ کے مطابق ہر چیز کا ایک وجود ہے اور وہ ہر کسی شخص کے اندر رہتا ہے۔ اس میں طالب علم خود اپنی طاقت، صلاحیت اور اپنی ہستی کو اپنی دلچسپی اور لگن کے ساتھ حاصل کرتے ہیں۔

Philosophical Bases (فلوسوفیکل بیسس) فلسفیانہ بنیادیں: تعلیم کا مقصد کسی نہ کسی فلسفہ کی بنیاد پر ہی مبنی ہوتا ہے اور یہ نصاب ہی ہے جس سے ہم

تعلیمی مقاصد حاصل کرتے ہیں۔

Coherence (کوہیرنس) آپسی ربط: دو چیزوں کا خیال جو ایک دوسرے پر منحصر ہوں اور مل جل کر چلتی ہوں۔ انہیں آپسی ربط ہونا چاہئے جس سے عمل اور تجربات حاصل کرنے میں شک و شبہات راوردشواریاں طلباء کے ذہن میں نہ پیدا ہوں۔ جیسے کہ اس مضمون کی اقداریں اور دوسرے مضمون کی اقداروں میں فرق۔

## 1.10 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں

- 1- نصاب کی تدوین کی تاریخ سے متعلق فلسفیانہ بنیادوں پر ایک فہرست تیار کیجیے۔
- 2- نصاب کی تدوین کی بنیادی عناصر کا جائزہ لیجیے اور ایک مختصر نوٹ تحریر کیجیے۔
- 3- آپ کے اسکول کے کسی ایک نصابی کتاب کا جائزہ لیجیے۔

## 1.11 اپنی معلومات کی جانچ کیجیے

حصہ اول: یہ حصہ پانچ معروضی سوالات پر مشتمل ہے۔ ہر ایک سوال کے لئے چار جوابات (a)، (b)، (c) اور (d) دیے گئے ہیں۔ ان میں کوئی ایک صحیح جواب ہے، آپ صحیح جواب کا انتخاب کیجئے۔

- (1) نصاب کی تدوین کی ضرورت ہے؟  
(a) تعلیم کی ترقی کے لئے  
(b) تکنالوجی کی ترقی کے لئے  
(c) ہدایتی عمل کی ترقی کے لئے  
(d) سماج کی ترقی کے لئے
- (2) نصاب کی تدوین کی اہمیت ہے؟  
(a) تعلیم کے لئے  
(b) اساتذہ کے لئے  
(c) طلباء کے لئے  
(d) اسکولوں کے لئے
- (3) نصاب کی تدوین کی سب سے اہم بنیاد ہے؟  
(a) سماجی  
(b) سیاسی  
(c) معاشی  
(d) نفسیاتی
- (4) نصاب کی تدوین ایک عمل ہے؟  
(a) تعلیم کا  
(b) معاشرے کا  
(c) اسکول کا  
(d) ایک کورس کا
- (5) نصاب کی تدوین کے اصول کیا ہیں؟  
(a) طلباء مرکز  
(b) اساتذہ مرکز  
(c) ہدایتی عمل مرکز  
(d) سماج مرکز

حصہ دوم: پانچ مختصر جواب کے سوالات کا جواب دیجیے۔ ہر سوال کا جواب تقریباً 100 لفظوں پر مشتمل ہوں۔

- (1) نصاب کی تدوین کے معنی اور اہمیت واضح کیجئے؟
  - (2) نصاب کی تدوین کے اہم اصول بیان کریں؟
  - (3) نصاب کی تدوین کی ثانوی سطح پر ضرورت واضح کیجئے؟
  - (4) نصاب کی تدوین کے فلسفیانہ اصول واضح کریں؟
  - (5) نصاب کی تدوین ایک حرکیاتی عمل ہے، بحث کیجئے۔
  - (6) نصاب کی تدوین اور تاریخی پس منظر کے تعلقات کے عناصر درج کریں۔
- حصہ سوم: دو طویل جواب والے سوالات پر مبنی ہیں، ان میں سے کوئی ایک سوال کا جواب دیجیے۔ ہر سوال کا جواب تقریباً 250 لفظوں پر مشتمل ہوں۔
- (1) نصاب کی تدوین کی تیاری و ترقی پر اثر انداز ہونے والے عوامل پر روشنی ڈالیے؟
  - (2) نصاب کی تدوین کے ماڈل اور اسکے استعمال پر روشنی ڈالئے؟

## 1.12 سفارش کردہ کتابیں

1. Jayswal, Sita Ram. (1965). the study of History, Nehru, Nehru on society, education and culture.
2. Education and national Development, Report of the education commission, 1964-66, Vol.2, School Education, NCERT 1970, First Edition 1966.
3. Report of the secondary education commission, Mudaliar commission report, October 1952 to June 1953, Ministry of Education, Government of India.
4. Thapar, Romila, Sep.5, 2005. National curriculum framework and social sciences, The Hindu.
5. Panikkar, K.N, History textbooks in India: Narratives of religious nationalism.
6. Education and National Development, Report of the education commission, 1964-66, Vol.2, School Education, NCERT, 1970, First Edition 1966.
7. National curriculum Framework for school education, November 2000.
8. Bhattacharya, Neeladri, Spring 2009, Teaching history in schools: The politics of textbooks in India, History Workshop Journal, issue 67.
9. Kumar, Krishna. (2001) Prejudice and Pride, new Delhi.
10. National curriculum framework 2005.
11. NCERT (2005), National Curriculum Framework -2005, English Edition, NCERT, New Delhi.
12. قومی درسیات کا خاکہ -2005، اردو ایڈیشن (2008)، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی۔
13. Ministry of HRD (1993), Learning without Burden, Report of the Advisory Committee appointed by the MHRD, Department of Education, New Delhi.